خبرنامہ ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی (۴۱)

☆ صدرادارہ وامیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری مرکزِ جماعت کمپلکس میں واقع 'مسجد اشاعتِ اسلام' میں جمعہ وعیدین کے خطبے دیتے ہیں، جنھیں سننے کے لیے دور ونزدیک کے علاقوں سے لوگ ہزاروں کی تعداد میں جوق در جوق حاضر ہوتے ہیں۔ گزشتہ عیدالفطر کا خطبہ مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے 'اللہ کی کتاب ہم سے کیا چاہتی ہے؟' کے عنوان سے شائع ہوگیا ہے۔ صفحات: ۱۶، قیمت: -/۸ روپیے۔

☆ مولانا عمری نے ۲۶ تا ۲۸ر ستمبر ۲۰۱۱ء تین دن علی گڑھ میں گزارے۔ وہاں لڑکیوں کی دینی تعلیم کے مشہور ادارہ سراج العلوم نسواں کالج، جس کے وہ سرپرستِ اعلیٰ ہیں، کی مجلس منتظمہ کے سالانہ اجلاس میں شرکت کی۔ اس موقع پر ادارۂ تحقیق کے بہی خواہان ومنتسبین اور مجلّہ تحقیقات اسلامی کے مقامی قلم کاروں کی ایک نشست رکھی گئی، جس میں ادارہ کی علمی سرگرمیوں کو تیز کرنے اوران میں بہتری لانے کے لیے تبادلۂ خیال اور مشورہ کیا گیا۔ صدرادارہ نے ادارہ کے کارکنوں اور زیر تربیت اسکالرس کے ساتھ بھی میٹنگ کی اور علمی وانتظامی معاملات میں ان کی رہ نمائی فرمائی۔ اس کے علاوہ جماعت اسلامی ہند کی مسلم یونی ورسٹی شاخ کی جانب سے منعقدہ اجتماع عام اور اجتماع حلقۂ خواتین میں بھی خطاب فرمایا۔

☆ جماعت اسلامی ہند نے دوسال قبل خاندان کے موضوع پر پورے ملک میں ایک مہم منائی تھی اور بڑے پیمانے پر مختلف پروگرام منعقد کیے تھے۔ اس موقع سے نظامِ خاندان کے مختلف پہلوؤں پر کتابچے بھی شائع کیے گئے تھے۔ اب مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نے ان کتابچوں پر مشتمل دو مجموعے شائع کردیے ہیں۔ ان میں رکن ادارہ مولانا محمد جرجیس کریمی کا مقالہ 'خوش گوار ازدواجی تعلقات' اور معاون مدیر مجلّہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی کا مقالہ 'رحم مادر میں بچیوں کا قتل- اسباب اورانسدادی تدابیر' شامل ہیں۔ ان مجموعوں کے نام یہ ہیں: اسلامی خاندان، صفحات: ۱۵۸، قیمت: -/۷۲ روپے، اسلام کا معاشرتی نظام، صفحات: ۱۲۸، قیمت: -/۵۵ روپے۔

☆ مولانا محمد جرجیس کریمی کی کتاب 'جرائم اور اسلام' ۲۰۰۵ء میں مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے شائع ہوئی تھی۔ اب اس کا مراٹھی ترجمہ اسلامک مراٹھی پبلی کیشن ٹرسٹ ممبئی سے شائع ہوگیا ہے۔ صفحات: ۱۷۳، قیمت: -/۶۰ روپے۔

☆ ادارہ میں زیر تربیت اسکالرس کے رائٹرس فورم کے تحت ۲۰/اگست ۲۰۱۱ء کو ایک علمی مجلس کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس میں مولانا مزمل کریم فلاحی قاسمی نے 'قرآنی قصوں کی ادبی معنویت' کے عنوان سے ایک مقالہ پیش کیا۔

☆ دو ماہ کے مختصر عرصہ میں ادارہ اپنے دو تاسیسی ممبران سے محروم ہوگیا۔ ۲۵/جولائی ۲۰۱۱ء کو ڈاکٹر فضل الرحمٰن فریدی کا، جو مشہور ماہر معاشیات تھے، انتقال ہو گیا۔ انھوں نے تقریباً آٹھ سال تک ادارہ کی سکریٹری شپ کے فرائض انجام دیے تھے اور ۲۹/اگست ۲۰۱۱ء - ۲۸/رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ کو ڈاکٹر مطیع اللہ کوثر یزدانی رحلت فرماگئے۔ مرحوم شروع ہی سے ادارہ کے تاسیسی ممبر تھے۔ جماعت اسلامی ہند کے ہندی ترجمان کانتی کے بانی مدیر رہے اور عرصہ دراز تک اس کی ادارت کے فرائض انجام دیے۔ اس کے ساتھ وہ حلقہ دہلی پردیش کے امیر بھی رہے۔ ان کے دور میں حلقہ نے بڑی وسعت اختیار کی۔

☆ ڈاکٹر فریدی کے سانحۂ ارتحال پر ادارہ میں ۳۱/جولائی ۲۰۱۱ء کو ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں ڈاکٹر محمد نجات اللہ صدیقی، ڈاکٹر محمد عبدالحق انصاری اور ڈاکٹر محمد حمید اللہ جیسے تحریکی بزرگوں کے علاوہ کثیر تعداد میں خواتین و حضرات شریک ہوئے۔ اس موقع پر متعدد شرکاء نے مرحوم کی زندگی کے مختلف گوشوں اور علمی و تحریکی خدمات پر روشنی ڈالی۔

☆ ادارہ کا تصنیفی تربیتی پروگرام کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ اس شعبہ میں انٹرویو کے بعد ایک اسکالر کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اشتہار کے ذریعے مزید درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ ادارہ میں محققین کی نئی تقرریوں کے لیے بھی اخبارات میں اعلان شائع کرایا گیا ہے۔ (ادارہ)